

مریضوں کے حقوق و ذمہ داریاں

ضلع ناظم (District Nazim)

10 سول لائن، جہلم

فون: 0544-9270334 فیکس: 0544-9270335

آپ مندرجہ ذیل قوانین کو استعمال کرتے ہوئے اپنی شکایات کا ازالہ کرا سکتے ہیں۔

- ۱۔ پنجاب تحفظ صارفین کا قانون مجریہ 2005ء
- ۲۔ پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس مجریہ 2001ء
- ۳۔ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل آرڈیننس مجریہ 1962ء

یونین کونسل کی سطح پر بنائی گئی صحت کی نگران کمیٹیوں (Monitoring Committees) سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کی یونین کونسل میں ایسی نگران کمیٹیاں موجود نہیں ہیں تو اپنے ناظم یونین کونسل سے فوری طور پر ان کے قیام کا مطالبہ کریں۔ اگر شکایت تحصیل یا ضلع سطح پر کسی ہسپتال کے متعلق ہے تو آپ صحت کی ضلعی نگران کمیٹی (District Monitoring Committee) سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

۳۔ آپ اپنی شکایت ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ افسر صحت، جہلم (EDO/Health)، ضلعی رابطہ افسر، جہلم یا کمشنر راولپنڈی کو جمع کرا سکتے ہیں۔ ان کے پتے مندرجہ ذیل ہیں۔

ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ افسر صحت (EDO/Health)

سول لائن، جہلم

فون: 0544-9270266

فیکس: 0544-9270268

ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ افسر صحت سے دادرسی نہ ہونے کی صورت میں آپ ان افسروں سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

ضلعی رابطہ افسر (District Coordination Officer)

ضلع کچھری، جہلم

فون: 0544-9270081

فیکس: 0544-9270086

کمشنر راولپنڈی (Commissioner)

کمشنر آفس، کچھری چوک، راولپنڈی

فون: 051-9270676

This publication was prepared by the Centre for Peace and Development Initiatives with support from United States Agency for International Development, via the TACMIL Health Project implemented by Abt Associates. The opinions expressed herein are those of author(s) and do not necessarily reflect the views of Abt Associates Inc., The TACMIL Health project, the U.S. Agency for International Development or the United States government.

اپنے حقوق اور ذمہ داریوں
کا مکمل ادراک آپ اور آپ کے
اہل خانہ کی صحت کا ضامن ہے۔

مریضوں کے حقوق

- ۱- مریض کا یہ حق ہے کہ اسے دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے علاج کی بہترین سہولتیں مہیا کی جائیں۔
- ۲- یہ سہولتیں مذہب، جنس اور سماجی حیثیت سے بالاتر ہو کر مہیا کی جائیں گی۔
- ۳- مریض کا یہ حق ہے کہ اسے ہسپتال میں حکومت اور مختلف فلاحی اداروں کی جانب سے میسر مالی امداد کے بارے میں مکمل رہنمائی اور مدد فراہم کی جائے۔
- ۴- اگر ہسپتال میں حکومت یا کسی رفاہی ادارے کی طرف سے مہیا کردہ ادویات موجود ہیں تو مریض کا یہ حق ہے کہ اُسے یہ ادویات حسب ضرورت فراہم کی جائیں۔
- ۵- مریض اور اس کے اہل خانہ کو یہ حق ہے کہ وہ بیماری اور علاج کے طریقہ کار کے متعلق پوری طرح سے معلومات حاصل کر سکیں۔
- ۶- مریض کا یہ حق ہے کہ علاج کے دوران اس کی انفرادی ضروریات کا خیال رکھا جائے۔
- ۷- مریض کا یہ حق ہے کہ اُس سے متعلق علاج کے دوران حاصل ہونے والی معلومات کو خفیہ رکھا جائے۔
- ۸- مریض اور اس کے اہل خانہ کا حق ہے کہ وہ کسی بھی طریقہ علاج کو قبول کرنے سے انکار کر دیں اور ہسپتال سے اخراج کی درخواست کر دیں۔ تاہم ایسی صورت میں مریض اور اس کے اہل خانہ کو ممکنہ نتائج سے مکمل طور پر آگاہ کر دیا جانا چاہیے۔
- ۹- مریض کا یہ حق ہے کہ وہ تشخیص کے سلسلے میں کسی دوسرے ڈاکٹر سے بھی رائے (Second Opinion) لے۔
- ۱۰- مریض کا حق ہے کہ اسے کسی بھی تحقیقی / تعلیمی منصوبہ میں شامل کرنے سے پہلے اسے مطلع کیا جائے۔ ایسی صورت میں مریض کو تعاون یا انکار کرنے کا مکمل حق ہوگا۔ ایسے کسی منصوبے میں شمولیت سے پہلے مریض کو اس کے فوائد و نقصانات سے پوری طرح آگاہ کر دیا جائے۔
- ۱۱- مریض کو یہ حق حاصل ہے کہ اپنے علاج کے سلسلے میں کسی ڈاکٹر سے ملاقات کے وقت اپنے کسی دوست یا اہل خانہ کو اپنے ساتھ لے جائے۔

۱۲- مریض کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ہسپتال سے چھٹی کے وقت اپنے نسخے اور بیماری کی تفصیلات حاصل کر سکے۔

مریض کی ذمہ داریاں

- ۱- مریض کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے علاج معالجے کے سلسلے میں ڈاکٹر کو صحیح اور مکمل معلومات فراہم کرے۔
- ۲- ہسپتال میں داخلے، اخراج، علاج اور ملاقات کے سلسلے میں ہسپتال کے قوانین کی مکمل پابندی کرے۔
- ۳- ہسپتال میں شور شرابے اور ہسپتال کے عملے کے ساتھ لڑائی جھگڑے سے اجتناب کرے۔ کسی بھی شکایت کی صورت میں انچارج ڈاکٹر سے رجوع کرے۔
- ۴- ہسپتال میں میسر سہولیات کو استعمال کرتے ہوئے مکمل احتیاط سے کام لے۔
- ۵- ڈاکٹر کی ہدایات پر سختی سے عمل کرے۔
- ۶- دوسرے مریضوں کے حقوق اور ہسپتال کے عملے کے حقوق کے بارے میں فراخ دلی کا مظاہرہ کرے۔
- ۷- مریض اور اس کے اہل خانہ ہسپتال میں تمباکو نوشی سے پرہیز کریں۔
- ۸- مریض اور اس کے اہل خانہ ہسپتال اور اس کے گرد و نواح میں صفائی کا مکمل خیال رکھیں۔
- ۹- مریض اور اس کے اہل خانہ ڈاکٹر حضرات کے علاوہ نرسنگ سٹاف اور ہسپتال کے دوسرے عملے سے مکمل تعاون کریں۔

ڈاکٹر اور طبی عملے کی ذمہ داریاں

- ۱- ڈاکٹر اور طبی عملے کا فرض ہے کہ انسانی جان کا بچاؤ ہمیشہ اُن کے پیش نظر رہے۔
- ۲- ڈاکٹر کی ہمدردی اور وفاداری مریض کے ساتھ ہونی چاہیے اور وہ اپنے تمام تر علم و

- ۱- مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے مریض کا علاج کرے گا۔
- ۳- اگر ایک مریض کی تشخیص یا علاج کسی ڈاکٹر کی صلاحیت سے باہر ہو تو وہ لازماً اپنی مدد کے لئے کسی ایسے ڈاکٹر کو بلائے گا جس میں یہ صلاحیت موجود ہو۔
- ۴- مریض کو اس کے حقوق کے بارے میں اس انداز سے بتایا جائے کہ وہ اسے پوری طرح سمجھ سکے۔ اگر مریض یا اس کے اہل خانہ کوئی شکایت کرنا چاہیں یا کوئی تجویز پیش کرنا چاہیں تو ان کی بھرپور رہنمائی کی جائے۔
- ۵- مریض کے ہسپتال میں علاج، داخلہ، اخراج اور علاج معالجے کے معاملات میں مریض اور اس کے اہل خانہ سے مشورہ کیا جانا ضروری ہے۔ مریض اور اس کے اہل خانہ کو مجوزہ طریقہ علاج کے دوران درپیش خطرات سے پیشگی مطلع کرنا ضروری ہے۔
- ۶- علاج معالجے میں مریض اور اس کے اہل خانہ کی رائے لینے سے پہلے انہیں ان کی ذہنی سطح کے مطابق بیماری اور طریقہ علاج کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔
- ۷- اگر ایک زیر علاج مریض اپنے علاج کے لیے کسی دوسرے ہسپتال میں منتقل ہونا چاہتا ہے تو اسے اس کے لیے ہر ممکن مدد اور تعاون فراہم کیا جائے گا۔
- ۸- کسی تحقیقی / تعلیمی منصوبے میں شرکت سے مریض کا انکار اس کے علاج کے معیار پر کسی طور بھی اثر انداز نہیں ہونا چاہیے۔

شکایات

- کسی بھی شکایت کی صورت میں آپ ڈاکٹر انچارج یا ہسپتال کے میڈیکل سپرینٹنڈنٹ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر یہاں آپ کی دادرسی نہ ہو سکے تو مندرجہ ذیل طریقے موجود ہیں۔
- ۱- آپ اپنی یونین کونسل کے ناظم کو شکایت جمع کرا دیں۔ یہ شکایت سادہ کاغذ پر لکھ کر دی جاسکتی ہے۔ متعلقہ ناظم اس شکایت کو ضلع کونسل یا صحت کی نگران کمیٹی کے سامنے اٹھا سکتا ہے یا بلاواسطہ محکمہ صحت کی انتظامیہ کے علم میں لاسکتا ہے۔
 - ۲- اپنے بنیادی مرکز صحت (BHU) یا ڈپنٹری کے متعلق شکایت کی صورت میں